

چیز ہے۔

۴۔ لغات۔ کوہکن : پہاڑ کا ملنے والا۔ فرہاد۔

نقاش : نقش بنانے والا۔ مصوّر۔

تمثال : تصویر۔ مجسمہ۔

شرح :- اے اسد! فرہاد سچا عاشق نہ تھا اس کی خواہش صرف یہ تھی کہ سنگتراش کی حیثیت میں شیریں کی تصویر تیار کر دے۔ ورنہ کیا یہ ممکن تھا کہ پتھر سے سر پھوڑ کر محبوب پیدا نہ کر لیا جائے؟ فرہاد نے سر ضرور پھوڑا اور مر گیا، تاہم شیریں اُسے نہ ملی۔

جو معنی بیان کیے گئے ہیں، وہ اس صورت میں پیدا ہوتے ہیں کہ دوسرا مصرع استفہامی قرار دیا جائے، لیکن اگر اسے حسرت و افسوس کے انداز میں پڑھا جائے تو یہ معنی پیدا ہوتے ہیں کہ فرہاد شیریں کا مجسمہ بنانا چاہتا تھا۔ اس نے پتھر سے پھوڑ لیا اور مجسمہ نہ بنا سکا۔ لیکن یہ نہ سوچا کہ پتھر سے سر پھوڑ کر محبوب پیدا نہیں ہو سکتا۔

۱۔ شرح :- اس پری

جیسے محبوب کا ذکر تھا، پھر میری جادو بیانی اور قادر الکلامی نے ایسا سماں باندھا کہ جس شخص کو میں نے اپنا راز داں اور غمگسار بنایا تھا، وہی میرا رقیب اور دشمن بن گیا، یعنی میرے بیان سے اتنا متاثر ہوا کہ دیکھے بغیر اس پر عاشق ہو گیا۔

○ ذکر اُس پری و ش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر تھا جو راز داں اپنا
مے وہ کیوں بہت پتے بزمِ غیر میں یارب
آج ہی ہوا منظور اُن کو امتحاں اپنا
منظر اک بلندی پر اور ہم بنا سکتے
عرش سے ادھر ہوتا کاش کہ مکاں اپنا

خواصہ جاکر اس شعر کا شرح